محمد رمضان یوسف سلفی

تبصرہ کتب

نام کتاب: تحریک ختم نبوت

مصنف: ڈاکٹر بہاء الدین حفظہ اللہ

تقدیم: مؤرخ اہل حدیث مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

ناشر: مکتبہ قدوسیہ رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

تحریک ختم نبوت میں جماعت اہل حدیث کی خدمات نا قابلِ فراموش ہیں۔ تقسیم ملک سے پہلے بھی اور بعد میں بھی اس گروہ باصفا کے علمائے کرام نے اپنی تحریروں' تقریروں' مباحثوں' مناظروں اور تصانیف میں مسئلہ ''ختم نبوت'' کو بڑی وضاحت اور دھڑلے سے اجاگر کیا ہے۔ انیسویں صدی کے آخری عشروں میں جب مرزا غلام احمد قادیانی جیسا جھوٹی نبوت کا دعویدار پیدا ہوا تو یہ علمائے اہل حدیث ہی تھے جنہوں نے اس دجال کے دعویٰ نبوت کی قلعی کھول کے رکھ دی اور اس کی کذب بیانیوں اور فریب کاریوں کو طشت از بام کیا۔

مولانا محمد حسین بٹالوی رحمۃ اللہ علیہ پہلے عالمِ دین تھے جنہوں نے مرزا قادیانی کے خلاف پہلا فتویٰ تکفیر مرتب کیا اور اس پر سب سے پہلے شیخ الکل میاں نذیر حسین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے دستخط ثبت کیے۔ اس کے بعد بٹالوی مرحوم نے پورے ہندوستان سے اس فتوے کی تائید میں دو سو سے اوپر علماء کے

دستخط لیے اور اس ضخیم فتوے کو اپنے ماہنامہ رسالے ''اشاعت السنہ'' میں شائع فرمایا۔ اس طرح وہ اول المکفرین ہیں جنہوں نے شروع میں ہی مرزا قادیانی کی سخت گرفت کی اور اس پر فتویٰ تکفیر لگایا۔ یہ بہت بڑی خدمت ہے جو بٹالوی مرحوم نے سرانجام دی۔

پھر جس اہل حدیث عالمِ دین نے مرزا قادیانی کا ناطقہ بند کیے رکھا اور آخر دم تک فتنہ قادیانیت کے خلاف سرگرم عمل رہے انہیں دنیا فاتح قادیان' سردار اہل حدیث اور شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری کے نام سے جانتی ہے۔ پاکستان میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیئے جانے کی بات سب سے پہلے اہل حدیث عالمِ دین مولانا محمد حنیف ندوی رحمۃ اللہ علیہ نے کی تھی اور انہوں نے ہفت روزہ الاعتصام لاہور میں مرزائیت کے ردّ میں بڑے زوردار مضامین لکھے تھے۔ بلاشبہ فتنہ مرزائیت کے خلاف اہل حدیث کی اولیات تاریخ کا ایک روشن باب ہے' اسے فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

فتنہ مرزائیت کے استیصال کے سلسلے میں علمائے اہل حدیث کی اس قدر وقیع خدمات کے باوجود ایک عرصے سے ''بعض الناس'' کی طرف سے تاریخی حقائق کو مسخ کر کے نہ صرف یہ کہ علمائے اہل حدیث کی ''تحریک ختم نبوت'' کے سلسلے میں مساعی جمیلہ کو تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے بلکہ صحیح حالات و واقعات سے دانستہ طور پر چشم پوشی کر کے اپنے بزرگوں کو 'ہیرو' بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ان حالات کے باوصف ضرورت تھی کہ اس صورت حال کو ملحوظ رکھ کر علمائے اہل حدیث کی فتنہ قادیانیت کے استیصال میں خدمات کو اجاگر کیا جائے۔ اس کارِ خیر کے لیے اللہ رب العزت نے مولانا محمد حسین بٹالوی رحمۃ اللہ علیہ کے علاقے سے تعلق رکھنے والے محترم ڈاکٹر بہاء الدین (محمد سلیمان اظہر بن مولانا عبداللہ گورداسپوری حفظہ اللہ) کو توفیق دی کہ انہوں نے اس کام اور خدمت کو نہایت محنت' توجہ' تحقیق اور خوش اسلوبی سے دیارِ غیر میں بیٹھ کر پایہ تکمیل تک پہنچایا اور ''تحریک ختم نبوت'' کے نام سے ایک ضخیم کتاب حوالہ قرطاس کردی جس کی 6 جلدیں منصۂ شہود پر آ کر قارئین سے دادو تحسین حاصل کر چکی ہیں اور ہنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔ دیکھیے کتنی جلدوں

میں اس کتاب کی تکمیل ہوتی ہے۔

اس قابل قدر کتاب کی ابتدائی 6 جلدیں تحریک ختم نبوت کے ابتدائی دور 1892ء تا 1912 تک 20 برسوں پر محیط ہیں۔ ڈاکٹر بہاء الدین صاحب نے اپنی اس کتاب میں سنین کے اعتبار سے تحریک ختم نبوت کا جائزہ لیتے ہوئے اس دور کے واقعات پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے مرزا قادیانی کی کتابوں سے اس کے افکار و نظریات' عقائد باطلہ' ہفوات و کذبات اور قادیانی نبوت کی جھوٹی پیشن گوئیوں اور اس سے متعلقہ دیگر باتوں کو نقل کر کے اس کی سخت گرفت اور نکیر کی ہے اور اپنے موقف کی تائید میں بے شمار حوالے دیئے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر جلد میں ڈاکٹر صاحب نے ''شخصیات'' کا عنوان دے کر اس دور کے مجاہدین ختم نبوت کی مساعی کا دلآویز تذکرہ کیا ہے۔

اس کتاب میں علمائے اہل حدیث کی رد قادیانیت پر نادر تحریریں بھی کتاب میں شامل کر دی گئی ہیں کہ جو مرورِ زمانہ کے سبب ناپید ہوتی دکھائی دیتی تھیں۔ مولانا محمد حسین بٹالوی مرحوم اور مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہم کا ذکر خیر اس کتاب میں جابجا کیا گیا ہے اور ان کے اخبار ''اشاعت السنہ'' اور ''اہل حدیث'' کے سینکڑوں حوالے دیئے گئے ہیں۔ اس کتاب کو پڑھ کر قاری کو صحیح حقائق اور قادیانیت کے خلاف علمائے اہل حدیث کی مساعی جمیلہ سے کامل آگاہی ملتی ہے اور اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ لائق مصنف نے تاریخی حقائق بیان کرتے ہوئے مسلکی تعصب سے کام نہیں لیا بلکہ وسعت ظرفی سے جس بزرگ کی جتنی خدمات تھیں اسے بلاتعصب بیان کر دیا ہے۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے اس کتاب میں فتنہ قادیانیت کی تردید' اس کی بیخ کنی کے آغاز کی تاریخ' مرزا قادیانی کی راہ میں حائل شخصیات کا تذکرہ' سب سے پہلے مرزا قادیانی کے خلاف متفقہ فتویٰ تکفیر کی داستان اور تحریک ختم نبوت کے حقیقی اولین بانی اور قائدین کے حالات و واقعات بڑی تحقیق کے ساتھ ضبط کتابت میں لانے کی سعی کی ہے۔ اس اعتبار سے یہ کتاب تحریک ختم نبوت پر ایک مستند' مدلل اور تاریخی دستاویز کی

حیثیت رکھتی ہے۔

اس کتاب کا حرفے چند مورخ اہل حدیث مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب نے لکھا ہے اور اس کی مختلف جلدوں پر مولانا اصغر علی امام مہدی السّلفی' مولانا ثناء اللہ سیالکوٹی' ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر اور مولانا شیر خان جمیل احمد عمری کی تقاریظ ہیں۔

مبارکباد کے مستحق ہیں محترم ڈاکٹر بہاءالدین صاحب کہ انہوں نے یہ کتاب لکھ کر اپنا نام تحریک ختم نبوت کے پروانوں میں لکھوالیا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمالے۔ آمین۔

کتاب نہایت خوبصورت طباعت' مضبوط جلد بندی کے ساتھ اعلیٰ سفید کاغذ پر طبع کی گئی ہے۔ اس کا مطالعہ تاریخی اعتبار سے بڑا مفید رہے گا۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

نام کتاب: دورِ حاضر کے مالی معاملات کا شرعی حکم

مصنف: حافظ ذوالفقار علی حفظہ اللہ

صفحات: 208 قیمت: 150 روپے صرف

ناشر: ابوہریرہ اکیڈمی 37- کریم بلاک اقبال ٹاؤن لاہور 0425417233

شیخ الحدیث حافظ ذوالفقار علی صاحب نہایت ذکی و فطین اور عصر حاضر کے معاملات پر گہری نظر رکھنے والے باصلاحیت عالمِ دین ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو دینی علوم کی دولت سے بہرہ مند فرمایا ہے اور آپ جامعہ ابوہریرہ لاہور میں شیخ الحدیث کے طور پر تدریسی خدمات سرانجام دیتے ہیں۔

زیر نظر کتاب ان کی علمی و تحقیقی کاوش ہے۔ اس میں انہوں نے دورِ حاضر کے مالی معاملات کا جائزہ لے کر ان سے متعلق شرعی مسائل بیان کیے ہیں۔ اس کتاب میں اسلام اور جدید مسائل' مالی معاملات کے